سوال

(282)پہلےاپنے والد کو مطمئن کرواور پھر۔۔۔۔

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میں ایک جوان آدمی ہوں اور دیہاتی علاقے کی ایک مسلمان دوشیزہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں 'جس کا میں نے اس کے دین اور علم کی وجہ سے انتخاب کیا ہے 'لیکن میرے والد صاحب اس قسم کی کسی بھی شادی سے اتفاق نہیں کرتے 'کیونکہ یہ ہمارے رسم ورواج کے خلاف ہے 'اس لیے کہ یہ دوشیزہ ہماری مقامی زبان نہیں بولتی۔ سوال یہ ہے کہ اگر میں اپنے والد کی مخالفت کرتے ہوئے اس دوشیزہ سے شادی کرلوں توکیا میں اپنے والد کا نافرمان شمار ہوں گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

پہلےاپنے والد کو مطمئن کریں کہ یہ بیوی نیک ہے اور آپ کی اس کے ساتھ شادی بہت مناسب ہے۔ نیزاپنے والد کو بتائیں کہ آپ کی رغبت بہت شدید ہے اور پھر اس شادی کے نتیجہ میں مرتب ہونے والی مصلحتیں بھی بیان کردیں اور اگر آپ کے والد مطمئن نہ ہوں اور آپ کو کوئی اور دوشیزہ مل جائے جس کے ساتھ شادی سے والد مطمئن ہوں تو آپ پہلی دوشیزہ کی بجائے اس دوشیزہ سے شادی کرلیں بشرطیکہ یہ نیک اور صاحب دین وعلم ہواگر کوشش کے باوجود اس طرح کی کوئی بیوی نہ ملے توپھر اس پہلی دوشیزہ ہی سے شادی کرلیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص221

محدث فتویٰ